قادیانی جواب دیں (قسط چہارم)

متعلقہ نزولِ مسیح بن مریم علیہ السلام

سوالنمبر ۳۷: مرزا قادیانی قرآن کریم کی آیت کے حوالہ سے لکھتا ہے کہ "ھو الذی ارسل رسولہ الخ --- یہ آیت جسمانی اور سیاست ملکی کے طور پر حضرت مسیح کے حق میں پیشگوئی ہے اور جس میں غلبہ کاملہ دینِ اسلام کا وعدہ دیا گیا ہے وہ غلبہ مسیح کے ذریعہ سے ظہور میں آئے گا۔ اور جب حضرت مسیح علیہ السلام دوبارہ اس دنیامیں تشریف لائیں گے تو ان کے ہاتھ سے دین اسلام جمیع آفاق و اقطار میں پھیل جائے گا۔ براہین احمدیہ حصہ چہارم حاشیہ ۴۹۹ خزائن جلد اول ایضاً جدید ۵۹۳ چند صفحات کے بعد اسی کتاب کے ۶۰۱ حاشیہ ۔ ایضاً جدید ۷۵۴ پر ایک دسری آیت کریمہ لکھ کر اس کی تفسیر میں لکھتا ہے کہ "حضرت مسیح علیہ السلام نہایت جلالیت کے ساتھ دنیا پر اتریں گے اور تمام راہوں اور سڑکوں کو خس و خاشاک سے صاف کر دینگے اور کج اور ناراست کا نام و نشان نہ رہیگا اور جلال الٰہی گمراہی کے تخم کو اپنی تجلی قہری سے نیست و نابود کر دیگا"۔

سوال یہ ہے کہ مرزا نے قرآن کی ان آیات سے حضرت مسیح کی دوبارہ دنیا میں آمد لکھی ہے۔ ان آیات کی موجودگی میں حضرت مسیح کی دوبارہ آمد کا عقیدہ قرآنی لحاظ سے ہو یا رسمی لحاظ سے؟ ۵۲ سال کے عرصہ کے بعد مرزا نے اس قرآنی عقیدہ کو رسمی عقیدہ کہہ دیا تو یہ جھوٹ ہوا یا نہ؟ اگر یہ جھوٹ مان لو بہتر اور اگر یہ جھوٹ نہیں (یعنی رسمی کہنا) تو قرآنی آیات کو رسمی کہہ کر یہ قرآن کی اہانت اور گستاخی ہے یا نہیں؟ اگر قرآن کی تفسیر مرزا نے غلط کی تھی تو حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق مرزا جہنمی ہوا۔ کیا جہنمی شخص یا قرآن میں تحریف کرنے والا انسان کسی پیشوائی کا مستحق ہو سکتا ہے؟ اگر ان آیات کی یہ تفسیر مرزا نے صحیح کی ہے۔ تو پھر بھی حضرت مسیح بن مریم کی حیات کی موجودگی میں مرزا کا دعوی جھوٹا ثابت ہوا؟ کیا جواب ہے۔

سوالنمبر ۳۸: مرزا نے حقیقۃ الوحی ضمیمہ ۶۶۰ خزائن جلد ۲۲ قدیم صفحہ ۳۹ و دافع البلا صفحہ ۱۹ چھوٹی تختی جدید صفحہ ۳۳ وغیرہ کتب میں لکھا ہے کہ "حیات مسیح کا عقیدہ تو ایک شرک عظیم ہے"۔ سوال یہ ہے کہ جب مرزا خود ۵۲ سال کے طویل عرصہ تک حیات مسیح کے عقیدہ پر مستحکم اور جما رہا اور مشرک اعظم بنا رہا اور اس طویل عرصہ میں مرزا کو ۱۲ سال تک وحی بھی ہوتی رہی لیکن مرزا بدستور مشرک اعظم بنا رہا۔ کیا یہ صحیح نہیں ہے؟ کیا مشرک اعظم کبھی کوئی نبی ہوا ہے؟ کیا نبی شرکیہ عقائد اور کفریہ عقائد سے پاک نہیں ہوتا؟ کیا نبی معصوم نہیں ہوتا؟

کیا شرک کی موجودگی میں انسان معصوم کہلا سکتا ہے یا ہو سکتا ہے؟

سوالنمبر ۳۹: مرزا قادیانی حضرت مسیح کے متعلقہ علامتوں اور نشانیوں کو حدیث نبوی کے حوالہ سے لکھتا ہے کہ

کیوں بھولتے ہو تم یضع الحرب کی خبر
کیا یہ نہیں بخاری میں دیکھو تو کھولکر
فرما چکا ہے سیدِ کونین مصطفےٰ
عیسیٰ مسیح جنگوں کا کردیگا التوا
جب آئے گا تو صلح کو وہ ساتھ لائیگا
جنگوں کے سلسلہ کو وہ یکسر مٹائے گا
پیویں گے ایک گھاٹ پر شیر اور گو سپند
کھیلیں گے بچے سانپوں سے بیخوف و بے گزند
یعنی وہ وقت امن کا ہو گا نہ جنگ کا
بھولیں گے لوگ مشغلہ تیر و تفنگ کا

تحفہ گولڑویہ ضمیمہ صفحہ ۴۲ خزائن صفحہ ۷۸ جلد ۱۷ ۔ در ثمین اردو صفحہ ۱۵ جدید صفحہ ۵۹ مرزا قادیانی احادیث کے حوالہ سے ان اشعار میں لکھتا ہے کہ مسیح کے وقت جنگیں ختم ہونگی ۔ امن ہی امن ہو گیا۔ شیر اور بکری ایک گھاٹ پر اکٹھے پانی پئیں گے۔ بچے سانپوں سے بیخوف و خطر کھیلیں گے۔ نہ بکری کو شیر کا ڈر ۔ نہ بچوں کو سانپوں کا ڈر ہو گا۔ یہ کب ہو گا جب حقیقی سچے مسیح تشریف لائیں گے۔ مرزائیوں سے سوال یہ ہے کہ اگر مرزا حقیقی مسیح تھا تو اس کے وقت جنگیں ختم کیوں نہیں ہوئیں؟ شیر اور بکری نے اکٹھے پانی کیوں نہیں پیا۔ بچے سانپوں سے کیوں نہیں کھیلتے؟ اس کا جواب مرزائی دیں؟ یا مرزا کو جھوٹا کہیں: یا شیر اور بکری کو ایک گھاٹ پر جمع کر کے دکھائیں۔ اور بچوں کو سانپوں سے کھلا کر دکھلائیں مرزائیوں کیلئے جو کام آسان ہو ایک کام ضرور کریں یعنی یا مرزا کو جھوٹا مانیں یا یہ نشان دکھلائیں۔

سوالنمبر ۴۰: یہ بات پوشیدہ نہیں کہ مسیح ابن مریم کے آنے کی پیشگوئی ایک اول درجہ کی پیشگوئی ہے جسکو سب نے بالاتفاق قبول کر لیا ہے اور جس قدر صحاح میں پیشگوئیاں لکھی گئی ہیں کوئی پیشگوئی اس کے ہم پہلو اور ہم وزن ثابت نہیں ہوئی ۔ تواتر کا اول درجہ اسکو حاصل ہے انجیل بھی اس کی مصدق ہے۔ ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ ۵۵۷ خزائن صفحہ ۴۰۰ ج ۳۔ قدیم صفحہ ۲۳۱ مرزائیوں سے سوال یہ ہے کہ اس حوالہ سے معلوم ہوا کہ مسیح بن مریم کے آنے کی ہی پیشگوئی ہے۔ مرزا کے آنے کی کوئی پیشگوئی نہ تھی نہ ہے۔ کیا جواب ہے؟

۱۔ دوسری بات اس حوالہ سے یہ ثابت ہوئی۔ کتب صحاح میں یہ ایک اول درجہ کی پیشگوئی ہے کہ مسیح بن مریم ہی آئے گا۔ مرزائیوں سے سوال یہ ہے کہ اس حوالہ سے معلوم ہوا کہ آنے والا مسیح بن مریم ہی ہوگا۔ کیا مرزا غلام احمد قادیانی مسیح بن مریم ہے؟ یہ مسیح بن مریم کیسے بن گیا ہے؟ کیا ایسے بنا ہے خود کہ مرزا عورت بن گیا دو سال تک عورت بنا رہا۔ پھر دس ماہ حمل بھی رہا۔ پھر میں سے میں پیدا ہوا (مفہوم عبارت کشتی نوح صفحہ ۶۸) کیا ایسے ہی ابن مریم ٹھہرا۔

کیا مرزے کو حمل ہو جانا واقعی مانتے ہو؟ کیا مرزا واقعی میں سے میں پیدا ہوا تھا؟ دوسرا سوال یہ ہے کہ مرزا کہتا ہے کہ "میں نے یہ دعویٰ ہرگز نہیں کیا کہ میں مسیح ابن مریم ہوں۔ جو شخص یہ الزام میرے پر لگائے وہ سراسر مفتری اور کذاب ہے۔

ازالہ اوہام صفحہ ۹۷ جب مرزا مسیح بن مریم نہیں ہے اور پیشگوئی مسیح بن مریم کے آنے کی ہے تو پھر مرزا وہ آنے والا مسیح بن مریم کیسے ہوا؟

سوالنمبر ۴۱: مرزا لکھتا ہے کہ "اب اس تحقیق سے ثابت ہے کہ مسیح بن مریم کی آخری زمانہ میں آنے کی قرآن شریف میں پیشگوئی موجود ہے۔ ازالہ اوہام صفحہ ۶۷۵ مرزا کہتا ہے کہ قرآن شریف میں مسیح بن مریم کے آنے کی ہی پیشگوئی ہے۔ جبکہ مرزا کا نام مرزا غلام احمد قادیانی ابن غلام مرتضیٰ ہے۔ یا ابن چراغ بی بی عرف گھسیٹی ہے۔ معلوم نہیں کس کس نے گھسیٹی تھی۔ تو مرزا مسیح بن مریم نہ ہوا تو ساتھ ہی مرزا کا مسیح ہونا بھی غلط ہوا۔ کیا جواب ہے؟

سوالنمبر ۴۲: مرزا قادیانی لکھتا ہے۔ نعم یوجد فی بعض الاحادیث لفظ نزول عیسیٰ بن مریم ولکن لن تجد فی حدیث ذکر نزولہ من السماء حمامتہ البشریٰ صفحہ ۳۶ خزائن صفحہ ۲۰۲ جلد ۷۔ قدیم صفحہ ۷۷ (ترجمہ) ہاں بعض احادیث میں عیسیٰ ابن مریم کے نزول کا لفظ پایا جاتا ہے۔ لیکن کسی حدیث میں یہ نہیں پاؤ گے کہ ابن مریم کا نزول آسمان سے ہوگا۔

مرزا کہتا ہے کہ عیسیٰ ابن مریم کیلئے نزول کا لفظ احادیث میں آیا ہے مگر آسمان کا لفظ کسی حدیث میں نہیں ہے۔ مگر دوسری طرف مرزا لکھتا ہے کہ آسمان کا لفظ بھی حدیث میں آیا ہے۔ چنانچہ لکھتا ہے کہ حوالہ نمبر (۱) دیکھو میری بیماری کی نسبت بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی کی تھی جو اس طرح وقوع میں آئی۔ آپ نے فرمایا تھا کہ مسیح آسمان پر سے جب اترے گا تو دو زرد چادریں اس نے پہنی ہوئی ہوں گی۔ تو اس طرح مجھ کو دو بیماریاں ہیں۔ ایک اوپر کے دھڑ کی اور ایک نیچے کے دھڑ کی یعنی مراق اور کثرت بول۔ ملفوظات مرزا جلد پنجم ۳۲، ۳۳ حوالہ نمبر (۲) صحیح مسلم کی حدیث میں جو یہ لفظ موجود ہے کہ حضرت مسیح جب آسمان سے اتریں گے تو ان کا لباس زرد رنگ کا ہوگا۔ ازالہ اوہام صفحہ ۳۶ حوالہ نمبر (۳) اب پہلے ہم صفائی بیان کیلئے یہ لکھنا چاہتے ہیں کہ بائیبل اور ہماری احادیث اور اخبار کی کتابوں کی رو سے جن نبیوں کا اسی وجود عنصری کے ساتھ آسمان پر جانا تصور کیا گیا ہے وہ دو نبی ہیں ایک یوحنا جس کا نام ایلیا اور ادریس

بھی ہے دوسرے مسیح بن مریم جن کو عیسیٰ اور یسوع بھی کہتے ہیں۔ توضیح مرام صفحہ ۴ خزائن صفحہ ۵۲ جلد ۳ چھوٹی تختی جدید صفحہ ۳

سوال یہ ہے کہ ایک طرف کہتا ہے کہ مسیح کیلئے نزول کا لفظ ہے مگر آسمان کا لفظ نہیں ہے۔ مگر دوسری طرف خود ہی حدیثیں بھی آسمان سے نازل ہونے کی بیان کرتا ہے مرزائی بتائیں کہ مرزا کی کونسی بات سچی ہے اور کون سی جھوٹی؟

جس انسان کو اپنی عبارات یاد نہ رہتی ہوں اور سخت اختلاف کا سامنا اس کی عبارات میں ہو۔ اس کی کسی بھی بات کا کیا اعتبار ہے؟

اختلاف قبر:

سوال نمبر ۴۳: حضرت عیسیٰ ابن مریم کیلئے ان کی قبر ثابت کرنے میں مرزا نے پوری ایڑی چوٹی کا زور لگایا ہے۔

پہلا بیان: مرزا کا یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر ان کی اپنے وطن گلیل میں ہے۔ ازالہ اوہام خزائن صفحہ ۳۵۳، قدیم صفحہ ۱۹۷ء طبع لاہور صفحہ ۳۷۴ مرزا کی ایک دوسری کتاب تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۲۷ میں بھی یہی بیان ہے۔

دوسرا بیان: مرزا کا یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر تو یروشلم میں ہے تحفۃ الندوہ صفحہ ۱۵ خزائن صفحہ ۱۰۳ جلد ۱۹۔ قدیم صفحہ ۱۰ جس دن مرزا کو یروشلم میں قبر کا علم ہوا تو اس دن کو مرزا نے عید کا دن قرار دیا۔ اور مٹھائیاں تقسیم کرنے کا حکم دیا۔ مفہوم عبارت تحفۃ الندوہ۔

تیسرا بیان: مرزا کا یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر تو بلاد شام میں ہے اور ہر سال عیسائی ان کی قبر پر جو بلاد شام میں ہے مقررہ تاریخوں میں جمع ہوتے ہیں۔ ست بچن حاشیہ خزائن صفحہ ۳۰۹ جلد ۱۰۔ یہی بیان مرزا کی کتاب اتمام الحجہ صفحہ ۴۴ پر بھی ہے۔ اسی بیان کے ساتھ مرزا یہ بھی لکھتا ہے کہ اے میرے مخالفو! حضرت عیسیٰ کی قبر اگر بلاد شام میں ہے تو میں سچا ہوں اور تم جھوٹے اور اگر ان کی قبر بلاد شام میں نہ ہو تو میں جھوٹا اور تم سچے (مفہوم عبارت ست بچن حاشیہ)

چوتھا بیان: مرزا کا یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر تو کشمیر سرینگر محلہ خان یار میں ہے۔ کشتی نوح صفحہ ۱۸ چھوٹی تختی جدید صفحہ ۲۴ طبع قادیان صفحہ ۱۵ ان عبارات سے یہ معلوم ہوا کہ مرزا کے نزدیک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر چار جگہ پر ہے۔ کیا مرزائیو! مرزا کے فرمان کے مطابق حضرت عیسیٰ کی قبر چار جگہ تم ماننے کیلئے تیار ہو یا نہیں؟ اگر تیار ہو تو فبہا۔ اگر نہیں تو وجہ بتائیں؟ ایک بات کو سچ مانو گے تو باقی تین باتیں جھوٹی ثابت ہونگی۔ جو مرزا کو پکار پکار جھوٹا کہہ دیں گی۔ وہ خاموش ہونگی جب تک مرزے کا جھوٹے ہونے کا اقرار نہ ہو گا۔ ایک سوال یہ ہے کہ قبر کی تو ایک جگہ بھی کافی سے زیادہ تھی۔ چار جگہ قبر بتلانے کی کونسی ضرورت پڑ گئی تھی؟ مگر کیا کیا جائے جھوٹے آدمی کا حافظہ نہیں ہوتا جیسا کہ مقولہ مشہور ہے دروغ گورا

حافظہ نہ باشد

مسیح بن مریم علیہ السلام کا باپ نہیں تھا

سوالنمبر ۴۴: مرزا قادیانی کہتا ہے کہ حضرت مسیح بن مریم کا باپ تھا جس کا نام یوسف نجار تھا۔ چنانچہ لکھتا ہے "حضرت مسیح بن مریم اپنے باپ یوسف کے ساتھ بائیس برس تک نجاری کا کام بھی کرتے رہے۔ ازالہ اوہام حصہ اول صفحہ ۱۲۷ دوسرے مقام پر لکھتا ہے کہ یسوع مسیح کے چار بھائی اور دو بہنیں تھیں۔ یہ سب یسوع کے حقیقی بھائی اور حقیقی بہنیں تھیں یعنی سب یوسف اور مریم کی اولاد تھے۔ کشتی نوح حاشیہ صفحہ ۲۶ مگر قرآن فرماتا ہے کہ حضرت عیسیٰ کا باپ نہیں ہے لفظ کن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے ہیں۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ہے۔ ان مثل عیسی عند اللہ کمثل آدم۔ آل عمران ع۔ ۱ پ ۳) بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی سی ہے"۔ یعنی جیسے حضرت آدم پیدا ہوئے ایسے ہی حضرت عیسیٰ کو سمجھ لیجئے۔ حضرت آدم کا نہ باپ ہے نہ ماں۔ اسی طرح حضرت عیسیٰ کا باپ نہیں ہے۔ صرف ماں سے پیدا ہوئے۔ حضرت آدم کی طرح حضرت عیسیٰ بھی لفظ کن سے پیدا ہوئے۔ اور لوگوں کیلئے نشانی ہوئے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں اس کی تفصیل موجود ہے۔ چنانچہ ارشاد ربانی ہے حضرت مریم علیہ السلام نے بشارت سنانے والے فرشتہ کو فرمایا۔

قالت رب انی یکون لی ولد ولم یمسسنی بشر قال کذالک اللہ یخلق مایشاء۔ اذاقضی امرا فانما یقول لہ کن فیکون -(آل عمران ع ۵ - پ ۳)

ترجمہ۔ مریم نے کہا اے میرے رب مجھے بیٹا کیسے ہوگا۔ حالانکہ مجھے کسی آدمی نے ہاتھ نہیں لگایا۔ فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے" ۔ قرآن مجید میں دوسرے مقام پر ہے

قالت انی یکون لی غلام ولم یمسسنی بشرولم اک بغیا۔ قال کذالک قال ربک ھو علی ھین ولنجعلہ آیتہ للناس ورحمتہ منا وکان ۔امراً مقضیا(سورہ مریم ع ۲ پ ۱۶

ترجمہ: (حضرت مریم نے) کہا میرے لئے لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ مجھے کسی آدمی نے ہاتھ نہیں لگایا۔ اور نہ میں بدکار ہوں۔ کہا ایسا ہی ہوگا۔ تیرے رب نے کہا ہے وہ مجھ پر آسان ہے۔ اور تاکہ ہم اسے لوگوں کیلئے نشانی اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں اور یہ بات طے ہو چکی ہے"۔

مرزائیوں سے سوال یہ ہے قرآن فرماتا ہے کہ حضرت عیسیٰ کا باپ نہیں ہے مگر مرزا کہتا ہے کہ نہیں حضرت عیسیٰ کا باپ یوسف نجار تھا۔ اب مرزائی جواب دیں کہ قرآن سچا ہے یا مرزا؟ قرآن کو سچا مانیں تو مرزا جھوٹا بنتا ہے اگر مرزا کو سچا مانا جائے تو خدا تعالیٰ کا کلام نعوذ باللہ غلط ٹھہرتا ہے۔ اب مرزا کی بات کو ماننے سے کیا یہ واضح نہیں ہوتا کہ قرآن کا انسان منکر ہو جاتا ہے؟ قرآن کے خلاف بکنے والا اور قرآن پر افتراء کرنے والا اللہ کے سچے نبی کی گستاخی کرنے والا افراطی دھوکہ باز، چالباز اور ٹھگ انسان کیا شیطان کا ساتھی اور شیطان کا ہتھیار نہیں ہوتا؟ کیا ایسا انسان مسلمان ہو سکتا ہے چہ جائیکہ اسکو کسی عہدہ پر بٹھا دیا جائے؟